تحقیق محترم محمد اسلم رانا
مرکز تحقیق مسیحیت ملک پارک شاہدرہ لاہور

کیا حضرت ہاجرہ لونڈی تھیں؟

بائبل میں حضرت ہاجرہ کو بار بار لونڈی اور اسمٰعیل کو لونڈی کا بیٹا لکھا جانا باعث حیرت و استعجاب ہے اس ضمن میں مرقوم ہے:

"اور ابرام کی بیوی سارہ کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا اور سارہ نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے سو تو اپنی لونڈی کے پاس جا شائد اس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرام نے ساری کی بات مانی۔ اور ابرام کو ملک کنعان میں رہتے ہوئے دس برس ہو گئے تھے جب اس کی بیوی ساری نے اپنی مصر لونڈی اسے دی کہ اس کی بیوی بنے:۔ (کتاب پیدائش ۱۶: تا ۳)

(۱) مطالعہ ہاجرہ مصری شہزادی

کنعان میں قحط پڑا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام مصر تشریف لے گئے حضرت سارہ فرعون مصر کے محل میں پہنچائی گئی تو بزبان بائبل:

"اور اس نے اس کی خاطر ابرام پر احسان کیا اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈیاں اور گدھیاں اور اونٹ اس کے پاس ہو گئے۔" (پیدائش ۱۲: ۱۶)

یعنی شاہ مصر نے جو تحائف حضرت ابراہیم کو دیئے ان میں ہاجرہ بھی شامل تھیں۔ یہ سب کچھ حضرت ابراہیم کو دیا گیا تھا سارہ کو کچھ نہیں ملا تھا۔

یہودی انسائیکلوپیڈیا میں بحوالہ مدراش لکھا ہے:

"ہاجرہ فرعون کی بیٹی تھی"۔ (یہودی انسائیکلوپیڈیا جلد ۶ ص ۱۳۸ کالم ۲)

ان بیانات سے پتہ چلا کہ ہاجرہ ابراہیم کو ہدیتہً ملی تھیں۔ ساری کی لونڈی نہیں تھیں لہذا ساری کی طرف سے انہیں ابراہیم کی خدمت میں پیش کرنے کا بیان غلط ہے۔

ہاجرہ کوئی معمولی گھرانے کی خدمتگار لڑکی نہیں تھیں شاہ مصر کی بیٹی تھیں۔

اگر ہاجرہ لونڈی تھیں، حقیر تھیں اور لونڈی کی اولاد ذلیل ہوتی ہے تو سارہ کا اسے ابراہیم کی بیوی بنانے، اس کی اولاد کو اپنی اولاد سمجھنے، اور اسے اپنے گھر کی آبادی قرار دینے کا مطلب کیا رہ جاتا ہے؟ کیا ابراہیم کو اپنے شایان شان کوئی موزوں رشتہ نہیں ملتا تھا کہ وہ ایک کمیلی لڑکی سے شادی پر مجبور ہوئے جس کی اولاد بھی معیوب و معتوب ہو جیسے کوئی بادشاہ جمعدارنی سے شادی رچائے اگر ایسا نہیں تھا اور بات یقیناً یہ نہیں تھی تو ابراہیم نے حضرت ہاجرہ کو ایک عالی حسب نسب والی اپنے ہم پایہ خاتون سمجھ کر ان سے شادی کی اور حق تعالی کے حضور

دعائیں مانگ مانگ کر ان کے بطن مبارک سے اپنا وارث پایا۔ ابراہیمی آرزوؤں اور الہی بشارتوں (پیدائش ۱۵: ۲، ۳، ۴) کا یہ مصداق، اسماعیل بھی کیا خوب تھا جسے بائبل میں ہی لونڈی کا بیٹا لکھ کر ذلیل و حقیر اور نشائستہ تضحیک بنایا گیا ہے اور لونڈی کا بیٹا ہونے کی بنا پر ہی مذکورہ حوالوں کے بالکل برعکس حق وراثت سے محروم بھی کر دیا گیا۔ یا للعجب:

۲۔ لونڈی کی بحث

(ا) ہماری مشکل کی بنیاد یہ ہے کہ بائبل کی اصل زبان عبرانی مردہ ہے۔ گنے چنے یہودی اور مسیحی علماء کے لئے بھی اسے صحیح طور پر سمجھنا ناممکنات سے ہے۔ بائبل سمجھنے کا ذریعہ تراجم ہی رہ گئے ہیں۔ مذکورہ موقع پر شاہ جیمز کی بائبل اور اس کے نظرثانی شدہ ایڈیشنوں میں لونڈی کے مقابلہ میں MAID کی اصطلاح آئی ہے۔ گڈ نیوز بائبل وغیرہ میں SLAVE - GIRL (لونڈی) لکھا ہے۔ یہودی انسائیکلوپیڈیا جلد اول ص ۸۴ کالم ا میں ہاجرہ کو HAND MAID (خادمہ) لکھا ہے۔

بہتر ہو گا کہ اس ضمن میں استعمال ہونے والی انگریزی اصطلاحات کے انگریزی معانی انگریزی کی مشہور ڈکشنری THE CONCISE OXFORD DICTIONARY OF CURRENT ENGLISH : 1954 سے درج کر کے خردان کے اردو متبادل بھی لکھ دیں۔

لڑکی، نوجوان غیر شادی شدہ عورت

MAID = GIRL , YOUNG UNMARRIED WOMAN

خادمہ ٹ نوکرانی FEMALE = HAND MAID = SERVAT,CONC UBINE داشتہ WOMAN WHO COHABITS WITH A MAN, NOT BEING HIS WIFE

(AMON G POLY GAMOUS PEORLES) (ایک سے زیادہ شادیاں کرنے والے لوگوں میں) دوسرے درجہ کی بیوی SEOCONDARY WOFE

لیجئے ازروئے لغت معاملہ صاف ہو گیا کہ پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک اردو بائبلوں میں ہاجرہ کو لونڈی لکھنا مترجمین کی بددیانتی اور تعصب ہے۔ تحریف ہے۔

(ب) کتاب خروج ۲: ۵ میں حضرت موسے کے قصے میں لکھا ہے:

ور فرعون کی بیٹی دریا پر غسل کرنے آئی اور اس کی سہیلیاں دریا کے کنارے ہنسنے لگیں تب اس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اسے اٹھا لائے۔۔

یہاں انگریزی لفظ MAID کا ترجمہ سہیلی کیا گیا ہے جبکہ ہاجرہ کے ضمن میں لونڈی، جو صریحاً غلط ہے، ظلم و زیادتی ہے۔ ترجموں کے چکروں سے خدا بچائے۔ دی نیوز انگلش بائبل میں SLAVE - GIRL کی اصطلاح آئی ہے جس کی رو سے اردو میں لونڈی تھا۔

پس معلوم ہوا کہ ہاجرہ کو سارہ کی سہیلی کا مقام حاصل تھا اور وہ حقدار بھی اسی مرتبہ کی تھیں۔ القصہ اردو

اور جدید انگریزی تراجم میں لونڈی لونڈی کی رٹ یار لوگوں کی رستانی ہے مترجمین کے ہاتھوں کی صفائی ہے ۔ خدا معلوم اصل عبرانی لفظ اور اس کا صحیح ترجمہ کیا ہے ؟

(ج) یعقوب کی دو بیویاں لیاہ اور راخل دو لونڈیاں (زلفہ اور بلہاہ) لائی تھیں جو اپنی آقاؤں کے ساتھ ہی یعقوب کی بیویاں بنیں ۔ وہ چاروں بیویاں ہم پایہ و ہم پلہ تھیں ان چاروں بیویوں کی اولاد بارہ بیٹے برابر کے بنی اسرائیل کہلائے ۔ باقاعدہ بیویوں یا لونڈیوں کے بیٹوں کی کوئی تخصیص نہیں ۔ ماؤں کی بنا پر ان میں سے کوئی بھی برتر یا کمتر شمار نہیں کیا جاتا ۔

اسماعیل ہی کو لونڈی کے بیٹے کا خطاب کیوں ۔

(د) یہ کہنا کہ فرعون کی بیٹی ہاجرہ ، سارہ کی نہیں تو (از روئے بائبل) کم از کم ابراہیم کی لونڈی تو ضرور تھیں ، بھی غلط ہو گا کیونکہ عام محاورہ ہیں جلیل القدر ہستیوں کے احترام میں ہم خادمہ ، غلام ، نوکر ایسے القاب اپنی طرف منسوب کر لیتے ہیں ۔ اسی طرح شاہ مصر نے اپنی بیٹی ہاجرہ بھی بہت سے مال و دولت کے ساتھ ابراہیم کی نذر کر دی تھی بائبل کی کتاب ردت میں لکھا ہے :

" تب اس نے کہا اے میرے مالک تیرے کرم کی نظر مجھ پر رہے کیونکہ تو نے مجھے دلاسہ دیا اور مہر کے ساتھ اپنی لونڈی سے باتیں کیں ۔ اگرچہ میں آپ کی لونڈیوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں " ۔

(روت ۲ : ۱۳)

روت اسرائیلی رئیس بوعز کی لونڈی نہ تھی اس زمیندار نے اسے اپنے کھیت سے صرف بالیں چننے کی اجازت دے رکھی تھی ۔ اتنے سے احسان کے بدلہ میں ردت نے اپنے آپ کو بوعم کی لونڈی بلکہ اس کی لونڈیوں سے بھی کمتر کہا ۔

بفرض محال فرعون نے ابراہیم کے احترام میں اپنی دختر نیک اختر کو کنیز یا خادمہ کہہ بھی دیا ہو تو اس کا مطلب کیا وہ طوفان ہے جو بائبل میں ماں بیٹے کے خلاف باندھا گیا ہے ؟

(ر) بی بی ہاجرہ اپنے لخت جگر اسمعیل کے لئے مصر سے بیوی لائی تھیں (پیدائش ۲۱ : ۲۱) اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ وہ کوئی عالی نسب اور ذی وقار خاندان سے متعلق تھیں ورنہ ایک معمولی لونڈی کو سینکڑوں میل دور ریگستان میں رشتہ دینے کی کسی کو کیا مصیبت پڑی تھی ؟

کتاب پیدائش کے زیر مطالعہ سولہویں باب میں ۔ یہودی ترجمہ کے مطابق ہاجرہ کو خادمہ HANDMAID لکھا ہے اس لفظ کی تفسیر میں ۔ یہودی مفسر ڈاکٹر ہرٹز لکھیت ہیں " ابراہیم اور سارہ کے اپنے وطن بابل میں یہ قانونی رواج تھا کہ اگر کسی شخص کی بیوی بے اولاد ہوتی تو وہ دوسرے درجہ کی بیوی CONCU BINE رکھ لیتا جس کی حیثیت اس کی پہلی بیوی کے برابر نہیں ہوتی تھی " ۔

انہیں آیات کی تفسیر میں پادری ڈملو رقمطراز ہیں اب ابراہیم کی عمر ۸۵ اور سارہ کی ۷۵ برس تھی ۔ ادھر جانشین کا وعدہ تکمیل کے قریب نظر آتا تھا ۔ خود اولاد سے مایوس ہو کر سارہ نے ابراہیم کو آمادہ کیا کہ اس کی

مصری سہیلی MAID ہاجرہ کو دوسرے درجہ کی بیوی SECONDARY WIFE کے طور پر قبول کر لے۔ اس کی خواہش تھی کہ قدیم رواج کے مطابق اس کی اولاد کو اپنا لے گی۔

یعنی یہودی اور عیسائی دونوں اقوام ہاجرہ کو کمتر بیوی قرار دینے میں متفق اللسان ہیں۔ اب ہم بائبل کا مطالعہ کریں گے کہ آیا ان کے اس مبنی پر تعصب نظریہ میں حقیقت کا کچھ شائبہ ہے یا نہیں؟

۱۔ پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک اردو بائبلوں اور شاہ جیمز کی بائبل اور اس کے نظر ثانی شدہ تراجم اور دی نیوز انگلش بائبل کے مطابق سارہ نے ابراہیم کو ہاجرہ دی تھی تاکہ اس کی بیوی بنے۔ ان کے ہاں ہاجرہ کے کمتر بیوی ہونے کی کوئی گنجائش نہیں

یاد رہے کہ یہودی بائبل کے متن میں بھی ہاجرہ کو بیوی ہی لکھا ہے۔

۲۔ اسی طرح کتاب پیدائش ۲۵ : ۱ میں ابراہیم کی تیسری بیوی قطورہ کو باقاعدہ بیوی لکھا ہے

ہاجرہ ہی کمتر یا دوسرے درجہ کی بیوی کیوں؟

۳۔ یعقوب کی پہلی بیوی لیاہ تھیں۔ دوسری راخل کو یہودی اور سبھی عیسائی انگریزی بائبلوں نے بھی بیوی لکھا ہے۔ جب یعقوب ان دونوں بیویوں کی لونڈیوں کے پاس گیا تو انہیں بھی بیوی بننا ہی لکھا ہے۔

کمتر بیوی ہونے کا نزلہ آخر ہاجرہ پر ہی کیوں گرتا ہے؟

۴۔ داؤد کی چھ بیویاں حبرون میں ہوئیں۔ (بائبل کی کتاب ۲۔ سموئیل ۳ : ۵) یروشلم میں حرم میں اور بیویاں علاوہ کیں (۲۔ سموئیل ۵ : ۳)۔ سمعا۔ سوباب، ناتن اور حضرت سلیمان علیہ السلام بت سبع کے بیٹے تھے جو ضرور دوسرے درجہ کی بیوی تھی، لیکن اسے کوئی بھی دوسرے درجہ کی بیوی اور اس بنا پر اس کے بیٹے سلیمان کو گھٹیا خیال نہیں کرتا۔ قوم یہود سلیمان (عظمت (بادشاہت) کے گن گاتی نہیں تھکتی۔

ناتن مسیح کے اجداد میں سے تھا (انجیل لوقا ۳ : ۳۲) تاہم کوئی یہودی یا عیسائی ناتن یا مسیح کو کمتر بیٹا یا دوسرے درجہ کی بیوی کے بیٹے نہیں کہتا

یہ تعصب صرف ہاجرہ اور اس کے بیٹے اسماعیل کے بارے ہی کیوں؟

القصہ بائبل کے تراجم اور مختلف مقامات کے باہمی موازنہ سے ہی واضح ہو گیا کہ یہودیوں اور عیسائیوں کا ہاجرہ کو کمتر یا دوسرے درجہ کی بیوی کہنا تعصب ہے، ظلم و زیادتی ہے غلط ہے۔ ہاجرہ بھی ابراہیم کی باقاعدہ (سارہ کے ہم پایہ) بیوی تھیں۔

لیکن برا ہو تعصب کے اندھے پن کا عیسائی یہودیوں سے بھی چار جوتے آگے بڑھے اور ہاجرہ کو ابراہیم کی داشتہ لکھ مارا (بزرگان بائبل۔ (عہد عتیق) مصنفہ مسز ہلیڈیا سٹوارٹ مطبوعہ پنجاب رلیجس بک سوسائٹی لاہور ۱۹۶۷ء صفحہ ۷)

اسے کہتے ہیں ماں سے پھاپھاں کتنی زیادہ جب یہودی ہاجرہ کو زیادہ سے زیادہ دوسرے درجہ کی بیوی کہتے ہیں CONCU BINE کے دوسرے معنی (داشتہ) بالکل نہیں لیتے تو عیسائیوں کو یہ حق کیسے اور کہاں سے